

آیت 27 : بھی، آیات میں یہ نہ فاشی یہ بات کی۔ ان آیات میں برائیوں کی روک حفاظ کے لئے احکام دے شکر ہیں۔ اسلام کا مزاج صرف نہ رہنے دینا چاہیا برائی کی وجہ کو بھی ختم کرنا چاہیا ہے۔ عرب معاشر سے یہ دستور عقائد وہ بغیر اجازت ایک دوسرے کے گھروں میں آتے جاتے تھے اس سے روک دیا گیا۔ یہ آداب سیکھائے جائیے ہیں؟

جواب : اجازت بغیر داخل ہو۔ پھر اندر جائزہ سلام کرو۔ گھروں یہی محبہ منع کیا گیا۔

سوال ۲ : اس کلمے پسیے بھیوں کیا طمع سمجھو میں آتی ہے؟

جواب : برد سے کا پیدا ہوا ہے اگر گھر میں عورت ایکی ہے تو اسے اسماں کی غیر مرد سے بھی ہو گا۔ اندر گھر میں کوئی اور personal matter ہو سکتا ہے بلکہ درست اُرنے کا وقت مل جاتا ہے۔

آئی آیت یہ مزید اسی پر زور دیا کہ اس پر محمل کرنا یہی یہاں سے حق ہیں۔ ستر سے اسکی بجائے نہ ہم اپاٹنے داخل ہوں۔ دیتی ہی مان یہوں کے گھر بھی اجازت طلب کرو۔

آیت 28 : اس آیت بھی دوسرا اصول سیکھایا گیا۔ حدیث سے یہہ چلتا ہے کہ یعنی دفعہ اجازت لئی جائے اندر جانے کی اور اگر جواب نہ ملے تو لے کر کرنا چاہیے؟ حاصل ہوت جائیں۔ اور اگر اندر سب کے ہوتے ہوئے بھی کوئی لیہ دے سے "أَرْجُعُوا" یعنی لوٹ جاؤ تو پھر کیا اور یہ ہونا چاہیے؟

جواب : بخیر کی بھگاف کے حاصل چلا جانا چاہیے۔ اور تعذر قات بھی فراب نہیں کرنے۔

سوال : تو یہ کتنے حالات یہ بخیر اجازت اندر جائیتے ہیں؟

جواب : اگر کوئی مصیبت ہے جائے۔ کی قسمی emergency یہیں آجائے تو داخل ہو سکتے ہیں۔

آیت 29 : یہاں کتنے گھروں کی طرف اشارہ ہے؟

جواب : بخیر آباد گھر بن یہ کوئی ریاست نہ ہو۔ اس میں دو کاپیں۔ یوں تک، یہاں خلثتے ہیں۔